السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ پاؤں اورہاتھوں میں مہندی لگالیتے ہیں ایسا کرناجائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گرمی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں جلتے سڑتے ہوں توبایں صورت مرد مہندی لگاسکتا ہے عام حالات میں نہیں سنن ابوداؤد میں حدیث ہے ۔

(-ولاوجعافی رجلیه الاقال : «اخضبهما» حسنه البانی صحیح ابوداود کتاب الطب باب الحجامة (٣٨٥٨) المشکاة (٤٥٤»

"یعنی "جب کوئی پاؤں کے درد کی شکایت کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے انہیں رنگ لے ۔

(باب الحجامة» زاد البخاري في تاريخه بالحناء قاله في فتح الودود (بحواله العون ٤/٢»

یعنی "بخاری نے اپنی تاریخ میں یہ اضافہ کیا ہے کہ مہندی سے رنگ لے

(اسی طرح اگرہاتھ یا پائوں میں کوئی ایسا مرض لاحق ہوگیا ہو تو بطور دوا مہندی لگانا جائز ہے ۔ (عبدالشکورمدنی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص694

محدث فتویٰ